سوال

(34)دم کرکے پانی پر پھونک مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دم کرکے پانی پر پھونک مارنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پینے والی اشیاء میں پھونک مارنا منع ہے۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نےپینے والی چیز میں پھونک مارنے سے منع کیا، ایک آدمی نے کہا اگر برتن میں تنکا دیکھوں تو؟ آپ نے فرمایا اس کو بہادے (الحدیث، ترمذی مع تحفة الاحوذی، کتاب الاشربة، باب ماجاء فی کراھیة النفخ فی الشراب 1887، موطا مالک، مسند احمد3/26)

معلوم ہواکہ پینے والے پانی وغیرہ میں پھونک مارنا منع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ:67

محدث فتویٰ